راہِ امن

دینی و دنیوی آفات و مصائب اور مشکلات و پریشانیوں
سے حفاظت کیلئے قرآن و حدیث کی (۴۰) چالیس دعاؤں کا مجموعہ

مرتب
صوفی عبدالرحمن صاحب

بیت العلوم
۲۰۔ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی لاہور۔ فون: ۷۳۵۲۴۸۳

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب : راہ امن

مؤلف : الحاج صوفی عبدالرحمن صاحب

مصحح : قاری ابوالحسن اعظمی استاذ دارالعلوم دیوبند

باہتمام : محمد ناظم اشرف

ناشر : بیت العلوم ۲۰ نابھہ روڈ، چوک پرانی انارکلی لاہور۔

فون: ۷۲۵۱۲۸۳

ملنے کے پتے

ادارہ اسلامیات : ۱۹۰ انارکلی لاہور

ادارہ اسلامیات : ارجن بلڈنگ موہن روڈ چوک اردو بازار کراچی

دارالاشاعت : اردو بازار کراچی نمبرا

بیت القرآن : اردو بازار کراچی نمبرا

ادارۃ القرآن : چوک لسبیلہ گارڈن ایسٹ کراچی

ادارۃ المعارف : ڈاک خانہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر۱۴

مکتبہ دارالعلوم : جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر۱۴

بیت الکتب : گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی ۷۴

مکتبہ سید احمد شہید : الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور۔

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	تقریظات	
۲	پیش لفظ	۱۵
۳	دین ودنیا کی بھلائی کے لیے	۱۶
۴	تمام بھلائیاں حاصل کرنا اور تمام برائیوں سے محفوظ رہنا	۱۶
۵	دین ودنیا کی بہبود	۱۷
۶	جب نماز پڑھ چکے تو اپنے سر پر داہنا ہاتھ رکھے اور یہ پڑھے غم وفکر دور کرنے کے لیے	۱۸
۷	اگر کوئی مصیبت پہنچے تو یہ کہے	۱۸
۸	کافروں کے ظلم سے نجات حاصل کرنے کے لیے دعا	۱۹
۹	جب دشمن طاقتور ہو	۲۱
۱۰	جب کسی دشمن سے خوف ہو یا کسی بلا ومصیبت کا خوف ہو وہ کثرت سے اس کو پڑھا کرے انشاء اللہ نجات ہوگی	۲۱

۱۱	بلا و مصیبت اور بیماری کے وقت پڑھا کرے انشاءاللہ نجات ہوگی	۲۲
۱۲	دشمنوں کے مقابلے کے لئے	۲۲
۱۳	مکروفریب دینے والوں سے بچاؤ کے لئے	۲۳
۱۴	عافیت کے لئے	۲۴
۱۵	مراد حاصل ہونا، صبح وشام پڑھا کرے	۲۵
۱۶	حاکم کا مہربان ہونا	۲۵
۱۷	وحشت اور گھبراہٹ کے وقت	۲۵
۱۸	نظر بد لگ جانے کے وقت	۲۶
۱۹	شفاء کے لئے	۲۷
۲۰	دعا کا قبول ہونا	۲۷
۲۱	جس پر کوئی مصیبت آن پڑے یا آنے کا اندیشہ ہو تو یہ پڑھا کرے	۲۸
۲۲	اس دعاء میں اسم اعظم مخفی ہے جس مصیبت اور بلاء میں پڑھے گا انشاءاللہ فائدہ عظیم اٹھائے گا اور ہر حاجت پوری ہوگی	۲۹
۲۳	حاجت پوری کرنے کے لئے	۳۰
۲۴	حالت کی درستی کے لئے	۳۱

۲۵	کام کی آسانی کے لئے	۳۱
۲۶	کوئی ظالم مسلط ہو	۳۲
۲۷	کسی بھی رنج وغم یا دکھ بیماری میں گرفتار ہونے کے وقت کثرت سے یہ پڑھا کرے	۳۳
۲۸	جب کوئی طبیعت کے خلاف بات پیش آئے تو یہ کہے	۳۴
۲۹	اگر کوئی کام دشواری میں پڑ جائے تو یہ پڑھے	۳۴
۳۰	غم اور فکر سے پناہ	۳۵
۳۱	ناگہانی برائی سے پناہ	۳۵
۳۲	کامل توکل	۳۶
۳۳	نعمت کے چھن جانے اور امن کے پلٹ جانے سے پناہ	۳۸
۳۴	لوگوں سے مستغنی	۳۸
۳۵	ظالم کافروں کے لیے بددعا	۳۹
۳۶	فتنے اور فساد سے بچاؤ کے لئے	۴۱
۳۷	جو اس درود گنجینا کا ورد کرے سب بلاؤں سے محفوظ رہے	۴۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

از حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب قدس سرہ

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

عزیز محترم جناب صوفی عبدالرحمٰن صاحب سلمہ نے چالیس دعاؤں کا یہ مجموعہ مرتب فرمایا ہے۔ اول تو چالیس احادیث محفوظ کرنے پر ہی احادیث میں بشارتیں دی گئی ہیں۔ اور جب کہ دعائیں وقت کے تقاضے کے مطابق بھی ہوں تو یہ بشارات اور بھی زیادہ اضعاف ومضاعف ہو جاتی ہیں۔ اس وقت اس ملک کے مسلمان جن دینی و دنیوی آفات ومصائب سے گزر رہے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ دعائیں ان کا تیر بہدف

علاج ہیں۔

کیا اچھا ہوتا کہ مسلمان ان دعاؤں کا پابندی سے
وردرکھیں اور ترجمہ بھی پڑھتے رہیں۔ امید ہے کہ ان دعاؤں
کی برکت سے ان کی ہزاروں مشکلات آسان ہوں گی اور
منجانب اللہ مدد آئے گی۔ حق تعالیٰ مولف ممدوح کو جزائے
خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس سنت حسنہ کی طرف مسلمانوں کو
متوجہ فرمایا ہے، اور قوم کو ان دعاؤں سے فائدہ اٹھانے کی
توفیق بخشے۔ (آمین)۔

محمد طیب، رئیس جامعہ دارالعلوم دیوبند

۲۸ ربیع الاول ۱۳۹۹ھ

تقریظ

از حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی دامت برکاتہم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعاء کو مومن کا ہتھیار اور مغز بتایا گیا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ہم اس کو "شاہ کلید" بھی کہہ سکتے ہیں جس سے ہر قفل کھل جاتا ہے، دعا کا اصل مفہوم اور لب لباب یہ ہے کہ سب سے کٹ کر اور سب کے سہارے چھوڑ کر اللہ تعالیٰ سے لو لگائی جائے اور براہ راست اسی سے مانگا جائے اور پورے یقین اور اعتماد سے مانگا جائے۔ یہ وہ در عالی ہے جس کے شاہ و گدا اور آقا و غلام سب یکساں طریقہ پر محتاج ہیں۔

اس بات کو ہم اس حکایت سے بخوبی سمجھ سکتے ہیں

کہ ایک بادشاہ نے ایک مرتبہ کسی خوشی کے موقعہ پر اعلان کر دیا کہ محل میں جو غلام جس چیز پر ہاتھ رکھ دے گا وہ اس کی ہو جائے گی۔ غلاموں کی بن آئی اور جس کو جو چیز پسند تھی اس نے اس پر ہاتھ رکھ دیا اور بادشاہ کے مطابق وہ چیز اس کی ہو گئی۔ ایک غلام بہت سمجھدار تھا وہ کھڑا یہ تماشا دیکھتا رہا۔ بادشاہ نے حیرت سے اس کو دیکھا اور کہا کہ تم کیوں الگ کھڑے ہو؟ اس نے کہا حضور نے فرمایا تھا کہ جس چیز پر ہاتھ رکھ دے وہ اس کی ہو جائے گی۔ میں ایسی چیز پر ہاتھ کیوں نہ رکھ دوں جس کے بعد ساری چیزیں میری ملک میں ہو جائیں گی یہ کہہ کر اپنا ہاتھ بادشاہ پر رکھ دیا۔ اس واقعہ سے ہم کو یہ سبق ملتا ہے کہ بندہ اگر ایک خدا کا ہو رہے اور اپنی ہر پریشانی اور مشکل میں اس کی طرف رجوع کرے اور اس کے وعدہ پر پورا یقین رکھے

ہوئے اس سے مانگے تو یہ سمجھنا چاہئے کہ اس کو دین و دنیا کی ساری دولت اور سعادت حاصل ہوگئی۔

دعاؤں کا یہ قیمتی مجموعہ دراصل اسی مقصد سے مرتب کیا گیا ہے اور اس میں خاص طور سے ان دعاؤں کا انتخاب کیا گیا ہے جس میں مختلف پریشانیوں اور مشکلات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ اور حفاظت طلب کی گئی ہے۔

محترمی صوفی عبدالرحمٰن صاحب کو جو اس مجموعہ کے مرتب ہیں دعا و عبادت سے خاص مناسبت ہے، اس لئے انہوں نے جو کچھ لکھا ہے خلوص، تجربہ اور فہم کی بنیاد پر لکھا ہے اور اس وجہ سے اس رسالہ کی اہمیت اور تاثیر دو چند ہوگئی ہے۔

امید ہے کہ اہل طلب اور ضرورتمند حضرات کو اس میں اپنے زخم کا مرہم اور درد کا درماں ملے گا اور یہ دعائیں ان کی روح کی

غذا اور قلب کی شفا کا ذریعہ ثابت ہوں گی۔

فقط ابوالحسن علی ندوی

دائرہ شاہ علم اللہ، رائے بریلی

۱۹ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ

تقریظ

از حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب جونپوری دامت برکاتہم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امابعد! ظاہر ہے کہ بندہ سراپا احتیاج ہے اور حاجت روا صرف اللہ جل شانہ کی ذات ہے اس لیے بندے کو اپنی حاجتیں اپنے مولیٰ کے سامنے پیش کرنا ضروری ہے قرآن وحدیث میں جو دعائیں منقول ہیں ان کے قبول ہونے کی زیادہ توقع ہے۔

دعاؤں کا مجموعہ "**راہ امن**" مرتبہ جناب صوفی عبدالرحمٰن صاحب مدظلہ (مجاز بیعت حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب دامت برکاتہم) قرآنی اور ماثورہ دعاؤں کا اچھا انتخاب ہے، انسان کو جب کوئی مشکل پیش آتی ہے تو اس کے

حل کرنے کے لیے مختلف طریقے اختیار کرتا ہے مگر ہر طریقہ میں ناکامی کا خطرہ ہے۔ بجز دعاء کے، کہ دعا کا راستہ پر امن راستہ ہے۔ اس میں کوئی خطرہ نہیں، اس لئے اس مجموعہ کا نام "راہ امن" حقیقت پر مبنی ہے۔

امید ہے کہ اس مجموعہ سے مسلمانوں کو بے حد فائدہ پہنچے گا۔ صوفی صاحب مدظلہ کی یہ تالیف بھی ایک صدقہ جاریہ ہے، اللہ جل شانہ شرف قبول سے نوازیں۔ اور مسلمانوں کو اس سے نفع اٹھانے کی توفیق بخشیں۔ (آمین)

ناکارہ عبدالحلیم جونپوری

(وارد حال بمبئی) ۲۲ رجب ۹۹ھ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور صلوٰۃ وسلام کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ راہ امن کی پہلی قسط سے لوگوں کو بے حساب فائدہ ہوا اور ابھی فی الحال دوسری قسط شائع ہو رہی ہے۔

افرادی اور اجتماعی خوف اور تکلیف ومصیبت کے وقت ہر موقع پر اللہ رب العالمین سے حاجت طلب کرنے کے سلسلے میں قرآن وحدیث سے ماخوذ چالیس دعائیں ہیں بعض ترمیمات کے ساتھ اس رسالہ میں جمع کی ہیں جو "راہ امن" کے نام سے موسوم ہیں۔جس پر عمل کر کے انشاء اللہ تعلق خداوندی بھی نصیب ہوگا اور دین ودنیا کی بہبود بھی حاصل ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے اور مسلمانوں کو اس سے مستفیض فرمائے (آمین)

فقط

صوفی عبدالرحمٰن عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دین ودنیا کی بھلائی کے لیے

(۱) ﴿رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

"اے ہمارے رب دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے"

تمام بھلائیاں حاصل کرنا اور تمام برائیوں سے محفوظ رہنا

(۲) ﴿اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَاسَأَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّکَ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾

"اے اللہ ہم تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتے ہیں جس کا تیرے نبی ﷺ نے تجھ سے سوال کیا۔ اور ہم ہر اس برائی سے پناہ چاہتے ہیں جس سے تیرے نبی ﷺ نے پناہ مانگی۔ اور تجھ ہی سے مدد چاہی جاتی ہے اور ساری حاجات کی تیری ہی طرف سے کفایت ہوتی ہے اور نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نہ طاعت پر پابندی کی قوت مگر اللہ ہی کی طرف سے فقط"

دین و دنیا کی بہبود

(۳)﴿اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا

وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ﴾

اے اللہ! اچھا کر انجام ہمارا تمام کاموں میں اور پناہ میں رکھ ہم کو دنیا کی رسوائی سے اور آخرت کے عذاب سے۔

جب نماز پڑھ چکے تو اپنے سر پر داہنا ہاتھ رکھے اور یہ پڑھے غم اور فکر دور کرنے کے لیے

(۴) ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ﴾

اللہ کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ یا اللہ دور کر دیجیے مجھ سے فکر اور غم۔

اگر کوئی مصیبت پہنچے تو یہ کہے

(۵) ﴿اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ

عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْهَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْهَا خَیْرًا﴾

بے شک ہم اللہ کے ہیں اور بے شک ہم اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! آپ کے پاس ثواب مانگتا ہوں میں اپنی مصیبت کا پس اجر دیجئے مجھے اس میں اور بدلہ دیجئے مجھے اس سے بہتر

(۶) ﴿رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ﴾

اے ہمارے رب! ہم پر صبر ڈال دے اور اسلام کی حالت میں موت دے۔

کافروں کے ظلم سے نجات حاصل کرنے کی دعا

(۷) ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ﴾

اے ہمارے رب! نہ کیجئے ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا اور چھڑا لے ہمیں اپنی رحمت کے ذریعہ کافروں سے۔

(۸) ﴿رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ﴾

اے ہمارے رب! ڈال دے ہم پر صبر اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافروں پر۔

(۹) ﴿اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاھُمْ بِمَا شِئْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ﴾

اے اللہ! کافی ہو جا ہم کو ان ظالموں کے مقابلہ میں جس طرح

آپ چاہیں۔ اے اللہ میں کرتا ہوں آپ کو ان کے مقابلہ میں اور پناہ چاہتا ہوں، ان کی شرارتوں سے۔

جب دشمن طاقتور ہو

(۱۰) ﴿اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ﴾

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے۔

جس کسی کو دشمن سے خوف ہو وہ کثرت سے اس کو پڑھا کرے

(۱۱) ﴿فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾

اللہ سب سے بڑھ کر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے

زیادہ مہربان ہے۔

بلاومصیبت اور بیماری کے وقت پڑھا کرے انشاءاللہ نجات ہوگی

(۱۲)﴿اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ﴾

مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

دشمنوں کے مقابلے کے لیے دعا

(۱۳)﴿رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَاتَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْلِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی

مَنْ بَغٰی عَلَیَّ﴾

اے میرے رب! میری مدد کر اور میرے مقابلہ میں کسی کی مدد مت کر۔ اور فتح دے مجھے اور میرے اوپر کسی کو فتح نہ دے اور تدبیر کر میرے لئے اور میرے اوپر کسی کی تدبیر نہ چلا اور ہدایت کر مجھے اور آسان کر ہدایت کو میرے لیے اور مجھ کو مدد دے اس پر جو مجھ پر زیادتی کرے۔

مکروفریب دینے والوں سے بچاؤ کے لیے

(۱۴)﴿وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ﴾

میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

عافیت کے لئے

(۱۵)﴿اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ﴾

مانگتا ہوں میں اللہ سے امن دنیا اور آخرت میں۔

(۱۶)﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ﴾

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل وعیال میں اور اپنے مال میں۔ اے اللہ! ڈھانک دے میرا عیب اور میرے خوف کو اطمینان سے بدل دے۔

مراد حاصل ہونا، صبح شام پڑھا کرے

(۱۷) اَلْمَانِعُ (اے روکنے والے) یَا مُعْطِیْ (اے دینے والے)

حاکم کا مہربان ہونا

(۱۸) ﴿فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾

(تم سمجھ لو کہ) تمہاری طرف سے عنقریب نمٹ لیں گے اللہ تعالیٰ سنتے ہیں، جانتے ہیں۔

دہشت اور گھبراہٹ کے وقت

(۱۹) ﴿اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ

وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ﴾

میں اللہ کے نام (ہمہ گیر) کلمات کی پناہ لیتا ہوں اللہ کے غضب (وغصہ) سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے کچوکوں (وسوسوں) سے اور اس سے کہ وہ شیطان میرے پاس آئے۔

نظر بد لگ جانے کے وقت کی دعا

(۲۰)﴿بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا﴾

اللہ کے نام پر اے اللہ تو اس (نظر بد) کے گرم و سرد کو اور دکھ درد کو دور کر دے۔

شفاء کے لئے

(۲۱)﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَسْئَالُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ﴾

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ میں اللہ العظیم سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا رب ہے۔ تجھ کو شفا دے۔

(سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے)

دعا کا قبول ہونا

(۲۲)﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ

وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ ہی واحد و یکتا اکیلے اور بے نیاز اور ایسے واحد و بے نیاز کو نہ اس کے لئے اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں۔ (آپ ﷺ نے یہ سن کر ارشاد فرمایا کہ تو نے اس اسم کے ذریعہ دعا کی ہے کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے قبول ہوتی ہے اور جب بھی اس کے ذریعہ سوال کیا جاتا ہے عطا ہوتا ہے)

جس پر کوئی مصیبت آن پڑے یا آنے کا اندیشہ ہو تو یہ پڑھا کرے

(۲۳) ﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ

﴿تَوَکَّلْنَا وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ﴾

کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے۔ اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے اور وہ بہت اچھا دوست ہے اور اچھا مددگار ہے۔

اس دعا میں اسم اعظم مخفی ہے جس مصیبت اور بلا میں پڑھے گا انشاء اللہ فائدہ عظیم اٹھائے گا اور ہر حاجت پوری ہوگی

(۲۴) ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾

نہیں ہے کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔

حاجت پوری کرنے کے لیے

(۲۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِکَ وَدَفْعَ بَلَائِکَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِکَ یَا مَنْ یَّکْفِیْ عَنْ کُلِّ اَحَدٍ وَّلَا یَکْفِیْ مِنْهُ اَحَدٌ یَا اَحَدَ مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْکَ نَجِّنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ وَاَعِنِّیْ عَلٰی مَا اَنَا عَلَیْهِ مِمَّا نَزَلَ بِیْ بِجَاهِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ (آمین)

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے عافیت عاجل اور تیری بلا کا دفعیہ اور نکلنا دنیا سے تیری رحمت کی طرف اے وہ کہ کافی ہے سب کے عوض اور نہیں کافی ہے اس کے عوض میں کوئی اے بے کسوں کے کس،

اے بے سہاروں کے سہارے! سب سے امید کٹ گئی مگر تجھ سے امید لگی ہوئی ہے۔ نجات دے مجھے اس حال سے جس میں میں ہوں یعنی اس بلا سے جو مجھ پر نازل ہوئی ہے۔ اپنی ذات پاک کے صدقہ میں اور اس حق کے طفیل میں جو محمد ﷺ کا آپ پر ہے۔ (آمین)

حالت کی درستی کے لئے

(۲۶) ﴿رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا﴾

اے ہمارے رب! دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور درستی کا سامان ہمارے لئے مہیا فرما دے۔

کام کی آسانی کے لئے

(۲۷) ﴿اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ

عَسِيْرِهِ فَإِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَأَسْئَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ﴾

اے اللہ! احسان کر میرے ساتھ ہر مشکل کو آسان کرنے میں کیونکہ ہر مشکل کو آسان کر دینا تیرے لئے بہت آسان ہے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سہولت اور معافی دنیا اور آخرت میں۔

کوئی ظالم مسلط ہو

(۴۸)﴿اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ

خَلْقِکَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَّا طَاقَةَ لِیْ بِهٖ﴾

اے اللہ! معبود جبرئیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے اور ابراہیم کے اور اسماعیل کے اور اسحاق کے عافیت دے مجھے اور ہرگز مسلط نہ کرنا اپنی مخلوق میں سے کسی کو مجھ پر ایسی چیز کے ساتھ جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو۔

کسی بھی رنج وغم یا دکھ بیماری میں گرفتار ہونے کے وقت کثرت سے یہ پڑھا کرے

(۲۹) ﴿لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾

کوئی بھی طاقت اور قوت (اللہ کی مدد) کے سوا (میسر) نہیں۔

جب کوئی بات طبیعت کے خلاف پیش آئے تو یہ کہے

(۳۰) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ﴾

شکر ہے اللہ کا ہر حال میں۔

اگر کوئی کام دشواری میں پڑ جائے تو یہ پڑھے

(۳۱) ﴿اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلاً وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلاً اِذَا شِئْتَ﴾

اے اللہ! نہیں ہے سہل مگر وہ کہ آپ نے اس کو سہل کیا اور آپ جب چاہتے ہیں تو بڑی سے بڑی مشکل کو آسان کر دیتے ہیں۔

غم اور فکر سے پناہ

(۳۲)﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مَّوْتِ اَللَّھَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ﴾

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں غم کی موت سے۔

(۳۳)﴿اَللّٰھُمَّ لَاعَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الْاٰخِرَۃِ﴾

اے اللہ! نہیں ہے عیش مگر آخرت کا عیش۔

ناگہانی برائی سے پناہ

(۳۴)﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فُجَاءَ ۃِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فُجَاءَ ۃِ الشَّرِّ﴾

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسی بھلائی جو اچانک مل

جائے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ناگہانی برائی سے۔

کامل توکل

(۳۵)﴿اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْئَالَۃِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ﴾

اے پروردگار ساتوں آسمان کے اور پروردگار عرش عظیم کے!
اے اللہ کافی ہو جا تو مجھے ہر مہم میں جس طرح سے چاہے تو۔
اور جس جگہ سے چاہے تو کافی ہے مجھ کو اللہ میرے دین کے
لیے کافی ہے مجھ کو اللہ میری دنیا کے لیے، کافی ہے مجھ کو اللہ
میری کل فکروں کے لیے۔ کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لیے
جو مجھ پر زیادتی کرے۔ کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لیے جو
مجھ پر حسد کرے۔ کافی ہے اللہ مجھ کو اس شخص کے لیے جو فریب
دے مجھے برائی کے ساتھ کافی ہے مجھ کو اللہ موت کے وقت
کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت، کافی ہے مجھ کو اللہ
میزان کے پاس کافی ہے مجھ کو اللہ پل صراط کے پاس کافی ہے
مجھ کو اللہ، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، اسی پر بھروسہ کیا
میں نے اور وہی رب ہے عرش عظیم کا۔

نعمت کے چھن جانے اور امن کے پلٹ جانے سے پناہ

(۳۶)﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِعْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ﴾

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے جاتے رہنے سے۔ اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے ناگہاں آجانے سے۔

لوگوں سے مستغنی

(۳۷)﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا دَائِمًا وَاَسْئَلُکَ یَقِیْنًا صَادِقًا وَاَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ

مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَاَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ
وَاَسْئَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ
الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ﴾

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور مانگتا
ہوں تجھ سے یقین سچا اور مانگتا ہوں تجھ سے امن ہر بلا سے اور مانگتا
ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر امن پر اور
مانگتا ہوں تجھ سے بے پروائی لوگوں سے۔

ظالم کافروں کے لئے بددعا

(۳۸)﴿اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِی
قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ
وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اَللّٰهُمَّ
عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيٰتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ
رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدُّوْنَ
حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا آخَرَ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ
الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا۞

اے اللہ! عذاب دے کافروں کو اور ڈال دے ان کے دلوں میں رعب اور اختلاف پیدا کر دے ان کی بات میں اور اتار ان پر اپنا قہر اور عذاب اور اے اللہ! عذاب دے کافروں کو اہل کتاب اور مشرکوں کو جو انکار کرتے ہیں تیری آیتوں اور جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور روکتے ہیں تیری راہ سے اور تجاوز کرتے ہیں تیری حدود سے اور پکارتے ہیں تیرے ساتھ دوسرے معبود کو نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے بابرکت ہے

تو اور تو برتر ہے ان باتوں سے جو ظالم لوگ کہتے ہیں۔

فتنے اور فساد سے بچاؤ کے لئے

(۳۹)﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْاَمَانُ!
اَلْاَمَانُ يَا حَنَّانُ! اَلْاَمَانُ! اَلْاَمَانُ يَا مَنَّانُ!
اَلْاَمَانُ! اَلْاَمَانُ يَا دَيَّانُ! اَلْاَمَانُ! اَلْاَمَانُ يَا
سُبْحَانُ! اَلْاَمَانُ! اَلْاَمَانُ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ
وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّيْطٰنِ وَظُلْمِ
السُّلْطَانِ بِفَضْلِكَ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا
ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ﴾

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت
رحم والا ہے۔ ذات امان سے امن چاہتا ہوں اے رحمت
والے! ذات امان سے امن چاہتا ہوں۔ اے احسان کرنے
والے! امن چاہتا ہوں بھرپور امن اے بدلہ لینے والے! امن
چاہتا ہوں کامل امن اے پاک ذات والے! امن چاہتا ہوں
بھرپور امن، زمانے کے فتنے اور بھائیوں کے ظلم و زیادتی سے
اور شیطان کے شر سے اور بادشاہ کے ظلم سے اپنے فضل
و مہربانی کے ساتھ اے بخشنے والے اے مہربان۔ اے بزرگی
اور عزت والے۔ اور رحمت نازل فرما اپنی مخلوق کے سب سے
بہترین محمد ﷺ پر اور ان کی آل اور تمام اصحاب پر اپنی
رحمت سے۔ اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے۔

جو اس درود تنجینا کا ورد کرے سب

بلاؤں سے محفوظ رہے

(۴۰)﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَابِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَابِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ﴾

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم

کرنے والا ہے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اپنی رحمت کہ نجات دے تو ہم کو اس رحمت کے طفیل تمام ہولناکیوں اور پریشانیوں سے اور آفتوں سے اور پوری کر دے تو اس رحمت کے طفیل ہماری تمام حاجتیں اور پاک کر دے تو اس کے طفیل ہم کو تمام گناہوں سے اور بلندی عطا کرے تو ہم کو اس کے طفیل اپنے نزدیک اونچے مراتب میں اور پہنچادے تو ہم کو اس کے طفیل انتہائی مقاصد تک بھلائیوں کی زندگی میں اور موت کے بعد، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں، دعا قبول فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تمت بالخیر